Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۴ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۰ شعبان المعظم سنہ ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء جلد (۵۱)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری عطائے اختیارات "افسر صیغہ" بمولوی محمد بقا صاحب عارضی ایڈیشنل انجینئر سپرنٹنڈنٹ	۲
۲	منظوری آرڈیننس نسبت مقدمات سپاہیان فوج ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۰ء	۳ و ۴
	آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ	
۱	منظوری اجرائے پاس بلامحصول جنگلی ذریعہ افسر صیغہ و دیگر امور متعلق مال درآمد ٹھیکہ داران	۴ و ۵
۲	منظوری رخصت مسٹر عبدالرحمن خاں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مفصلات	۵
۳	اعلان بابت اجازت لانے مال کے حدود ریاست میں جو برٹش انڈیا میں بذریعہ دستکاری یا مشینری [illegible]	۵ و ۶
۴	منظوری اشاعت اعلانات دوبارہ داشت رجسٹری بسلسلہ ترمیمات مطابق ترمیمات گورنمنٹ ہند	۶ و ۷
۵	منظوری قواعد زادراہ و خوراک گواہان ثبوت و صفائی بمقدمات چالانی پولیس	۸
۶	منظوری اشاعت اعلان مرمہ مطابق ترمیم گورنمنٹ ہند مورخہ ۱۷ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء	۸
۷	منظوری ترمیم مطابق ترمیم گورنمنٹ ہند بہ قواعد تحفظ ہند سنہ ۱۹۳۹ء	۸
۸	منظوری اشاعت اعلان مطابق اعلان گورنمنٹ آف انڈیا مورخہ ۲۶ جون سنہ ۱۹۴۰ء در اسٹیٹ گزٹ	۹
۹	منظوری نفاذ مرمہ قواعد موٹر گاڑیان ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۰ء	۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم ۱ (مسودی) واقع ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

بموجب رپورٹ مولوی محمد قبا دعلی اڈیشنل اگریکلچرل سپرنٹنڈنٹ کو اختیارات افسر صیغہ عطا کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جنابعالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز پر مولوی محمد قبا د علی نائب انسپکٹر یوپی کو بعہدہ عارضی اڈیشنل اگریکلچرل سپرنٹنڈنٹ محکمہ زراعت برائے ساٹھ ماہ بمشاہرہ ایک سو پچاس روپیہ از یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء مقرر کئے جانے کی کارروائی جداگانہ ہو رہی ہے۔ مصارف تنخواہ ڈیولپمنٹ فنڈ سے ادا کئے جانے کے متعلق ڈیولپمنٹ بورڈ اور اسٹیٹ کونسل نے منظوری دیدی ہے۔ اس سلسلہ میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی یہ بھی تجویز ہے کہ نامبردہ کو افسر صیغہ کے اختیارات بنظر سہولت کار عطا فرمائے جائیں لہذا عرضداشت ہذا باستدعا صدور حکم منظوری حضور عالی میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی فدوی

ترقیم و دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

بنقل حکم ہمایوں سررشتہ صدرت احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء۔

(دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم ۲ (مسودی) واقع ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

بموجب رپورٹ "آرڈرز نسبت مقدمات سپاہیان فوج ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۰ء" کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدرت سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جنابعالی

حسب تحریک گورنمنٹ آف انڈیا عالیمرتبت صاحب

اسٹیٹ ایڈوکیٹ بہادر نے مسودہ آرڈیننس نسبت مقدمات سپاہیان فوج ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء مشعر احکام مقدمات دیوانی ومال برائے تحفظ خصوصی سپاہیان فوج جو مخصوص حالات میں خدمات انجام دیتے ہوں مرتب کر کے پیش کیا ہے۔ عالیمرتبت صاحب چیف کمانڈنٹ ملٹری سکریٹری بہادر و عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے بھی اس پر غور کر لیا ہے۔ مسودہ آرڈیننس برائے ملاحظہ حضور انور میں پیش ہے ترتیجواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ معلی سے صدور حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

(ترتیجواہ دستخط عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر)

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۴۲ء

آرڈرز آن کونسل رامپور اسٹیٹ

اڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۶ اگست ۱۹۳۰ء
میں عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز
بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ :-

۱۔ دفعہ ۱۰۲ مینوسپل اکاؤنٹ کوڈ کی رو سے
پاس جاری کرنے کا اختیار افسران
صیغہ کو دیا گیا ہے۔ لیکن تحقیقات
سے ثابت ہوا ہے کہ بجائے افسران
صیغہ کے اکثر اہلکاران دفاتر
دستخطی رقعہ جات سے سرکاری مال
بلا ادائے محصول جنگی چھوڑ دیئے
جانے کی بابت محکمۂ جنگی کو تحریر کرتے
ہیں۔ اس صورت میں جنگی کے نقصان
کے علاوہ مینوسپل اکاؤنٹ کوڈ
کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ جو
قابل انتظام ہے۔

۲۔ اسکے علاوہ بعض محکمہ جات میں ٹھیکداران کو ٹھیکہ دینے
کے بعد بعض اشیاء قابل ادائے محصول
جنگی شہر میں لانے کے لئے محکمہ جات
کی جانب سے پاس دیا جاتا ہے۔ حالانکہ
ٹھیکہ دار سے اس قسم کا کوئی معاہدہ
بھی نہیں ہوتا۔ اور نہ اس میں گورنمنٹ
کا کوئی فائدہ ہوتا ہے۔ بلکہ ٹھیکہ دار
خود فائدہ اُٹھانے کے لئے محکمہ سے
پاس حاصل کر لیتا ہے۔ لہذا بہتر صورت
یہ ہے کہ کسی ایسی گورنمنٹ کے کام میں
جس میں کسی مقدار میں کوئی چیز سپلائی
کرائی گئی ہو۔ ٹھیکہ دار کو مال لانے کیلئے
پاس دیا جائے۔ تو مناسب ہے کہ بقدر
مال درآمدہ کے ٹھیکدار محصول امانت کرادے
اور اس ٹھیکہ یا کام کے ختم پر افسر صیغہ متعلق کی
اس تصدیق پر کہ اس مال کے منجملہ کل یا اس قدر
جزو اس مال کا سرکاری صرف میں آیا۔ اسقدر
رقم محصول ٹھیکہ دار کو واپس ہو جائے۔ بقیہ
محکمہ جنگی اپنی آمدنی میں سیاہہ کرے۔ ایسی
صورت میں نہ ٹھیکہ دار کا نقصان ہے۔ نہ میونسپل بورڈ
کا۔ لہذا کونسل سے ہر دو امور کے متعلق صدور حکم
کی ضرورت ہے۔

طے پایا کہ :-

۱۔ کوئی پاس جو حسب منشاء دفعہ ۱۰۲ مینوسپل
اکاؤنٹ کوڈ افسر صیغہ کے دستخط سے
جاری نہ ہوا ہو محکمۂ جنگی کے لئے قابل
سند نہ ہوگا۔ اور ایسے مال پر جنگی کا
محصول حسب قاعدہ وصول کیا جائے گا

۲- گورنمنٹ کے کسی ایسے کام میں جس کسی ٹھیکہ دار کی معرفت کسی مقدار میں کوئی چیز سپلائی کرائی گئی ہو- اور ٹھیکہ دار کو مال لانے کے لئے پاس دیا جائے تو بقدر مال در آمد شدہ کے ٹھیکہ دار محصول امانت کرے گا- اور اس ٹھیکہ یا کام کے ختم پر جب افسر صیغہ یہ تصدیق کردے گا کہ اس مال سے بجملہ کل یا اس قدر جزو سرکاری صرف میں آیا تو اسقدر رقم محصول ٹھیکہ دار کو محکمہ چنگی واپس کردیگا بقیہ رقم اپنی آمدنی میں سیاہہ کرائیگا-

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں-

ایک نقل درج گزٹ ہو-

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل (امپورٹینٹ) ۱-　　واقع ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء میں عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس کی تجویز بابت منظوری رخصت بواسطہ سالم تنخواہ مسٹر عبد الرحمن خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بر خصتانہ از ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء تا ۲۱ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء و اجازت استفادہ از تعطیلات ۲۲ تا ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء بدیں صراحت کہ ایام رخصت میں مسٹر فہیم الزماں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے کام کے علاوہ ان کا متعلقہ کام بھی انجام دینگے-

طے پایا کہ-

حسب استحقاق مسٹر عبد الرحمن خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس فضلات کی رخصت بواسطہ سالم تنخواہ از ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء تا ۲۱ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء منظور کیجاتی ہے اور ایام تعطیلات ۲۲ تا ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء سے استفادہ کی اجازت دیجاتی ہے- کام کا انتظام حسب صراحت تجویز ہوگا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں-

ایک نقل درج گزٹ ہو- دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈر ان کونسل (امپورٹینٹ) ۲-　　واقع ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اشاعت اعلان منسلکہ باتباع اعلان گورنمنٹ ہند نمبر ۱۳۵ ڈبلیو- آئی (۱۰) (۸) ۲۹ مورخہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء پیش ہو کر طے پایا کہ-

اعلان منسلکہ منجانب گورنمنٹ رامپور درج گزٹ کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں- ایک نقل دار الانشاء بھیجی جائے- ایک نقل درج گزٹ ہو-

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

باتباع اعلان گورنمنٹ ہند نمبر ۱۳۵ ڈبلیو- آئی (۱۰) (۸) ۲۹ مورخہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء گورنمنٹ رامپور بذریعہ اعلان ہذا مطلع کرتی ہے کہ جو مال ڈچ ایسٹ انڈیز (Dutch East Indies.)

برٹش انڈیا میں بذریعہ راستہ تری یا خشکی بعبور سرحد کسٹم لایا گیا ہو اور اس قسم کا ہو جس کی صراحت اعلان مذکور میں کردی گئی ہو اور جسکی بابت میسرز کاکس اینڈ کنگ (ایجنٹ) لمیٹڈ نے ایک سرٹیفکٹ جس کا فارم گورنمنٹ ہند نے اعلان محولہ بالا میں مقرر کیا ہے - جاری کیا ہو - گورنمنٹ رامپور ایسے مال کو حدود ریاست میں لانے کی اجازت دیتی ہے -

---

آرڈران کونسل مسوب درباراسٹیٹ　　واقع ۱۶ ماہ ستمبر ۱۹۴۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۶ ستمبر ۱۹۴۰ء میں عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اشاعت تین عدد اعلانات منسلکہ بسلسلہ ترمیمات مطابق ترمیمات مجریہ گورنمنٹ ہند مورخہ ۳ جولائی ۱۹۴۰ء و ۳۰ مارچ ۱۹۴۰ء وغیرہ پیش ہو کر طے پایا کہ :-

حسب تجویز تینوں اعلانات منسلکہ کا منجانب گورنمنٹ رامپور شائع کیا جانا منظور ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو - ایک نقل دارالانشاء بھیجی جائے

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۱۴ ضمن (۱) قواعد تحفظ ہند ۱۹۳۹ء گورنمنٹ رامپور آرڈر ۱۹۳۹ء نسبت (داشت درجسٹری) جائیداد دشمن کے پیرا ۴ میں ترمیم مطابق ترمیم مجریہ گورنمنٹ ہند مورخہ ۳ جولائی ۱۹۴۰ء منظور کرتی ہے

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۱۴ ضمن (۱) قواعد تحفظ ہند ۱۹۳۹ء گورنمنٹ رامپور - آرڈر ۱۹۳۹ء نسبت (داشت درجسٹری) جائیداد دشمن کے پیرا ۸ کے ضمنی پیرا (۶) میں ترمیم مطابق ترمیم مجریہ گورنمنٹ ہند مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۴۰ء منظور کرتی ہے -

---

اعلان

بربنائے اطلاع مشتہرہ گورنمنٹ ہند مورخہ ۳ مئی ۱۹۴۰ء یہ اعلان کیا گیا تھا کہ لندن چیمبر آف کامرس بامداد ہز مجسٹی گورنمنٹ یہ کوشش کر رہی تھی - کہ سامان تجارت جو ان جرمنی جہازوں میں لدا ہوا ہے - جنہوں نے ڈچ ایسٹ انڈیز کے بندرگاہوں میں پناہ لے رکھی ہے - ان کو چھڑانے اور بھیجنے کا کوئی انتظام کیا جائے - اب گورنمنٹ ہند کو یہ اطلاع ملی ہے - کہ

مابین لندن چیمبر اور نیدرلینڈ انڈین گورنمنٹ میں یہ سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ کہ مالکان مال اپنے سامان کو حسب ذیل ادائیگیوں کے بعد چھڑا سکتے ہیں۔

۱۔ پورا کرایہ باربرداری ادا کرے، اگر وہ پہلے سے ادا نہ کیا گیا ہو۔

۲۔ مزید ادائیگی ۴½ فیصدی قیمت سامان قبل جنگ مندرجہ بیجک پر جو جہازوں میں ہمبرگ امریکہ لائن میں لادا جاتا ہے۔ اور ۳½ فی صدی قیمت مال قبل جنگ مندرجہ بیجک پر جو دوسرے جہازوں پر لدا ہوا ہے۔

۳۔ تین گلڈر فی ٹن وزن ادا ہوگی۔ یا پیمائش بلحاظ جہاز جس سے ۴ اگست سنہ ۱۹۴۲ء تک خرچہ اور گودام کا خرچہ پورا ہو سکے۔

(۱) یہ ادائیگیاں ان باقی اخراجات کی بابت ہیں جن کو نیدرلینڈ کی ہندوستانی گورنمنٹ نے جہازوں سے روکے رکھنے اور اُن کو لے جانے میں اور ۴ اگست سنہ ۱۹۴۲ء تک جو خرچہ مال کی حفاظت اور اُنکے چھڑانے میں کئے ہیں۔ اگر کوئی فاضل رقم ہوگی۔ تو نیدرلینڈ کی انڈین گورنمنٹ اُس کو واپس کر دے گی۔ اور اُس پر اُن کا کوئی مزید دعویٰ نہ ہوگا بر خلاف اس کے مالکان مال جو ان شرائط پر اپنے مال کو چھڑانا چاہیں۔ وہ اپنے دعوے سے دستبردار اسطرح ہوں گے جو اُن کو جہازوں کے مقابلہ میں ہو۔

(۲) مذکورہ بالا ادائیگیوں کے بعد اور بل آف لیڈنگ کی ایک دستخطی اور مصدقہ نقل کے پیش کرنے پر مال کی حوالگی عمل میں آئے گی۔ اگر بل آف لیڈنگ نامکمل ہو گئے تو مالکان مال کیلئے یہ لازمی ہوگا کہ وہ اول درجے کے ذی بنک کی ضمانت دو چند تعداد تک قبل جنگ مال کی قیمت مندرجہ بیجک پر پیش کرنا ہوگی جس سے کہ مال چھڑوایا جائے۔

(۳) مندرجہ بالا ادائیگیوں کے علاوہ جملہ اشخاص جنہوں نے اپنے مال کو ان شرائط پر چھڑایا ہے۔ وہ ۵ فی صدی رقم قیمت مال قبل جنگ مندرجہ بیجک جمع کریں گے جس کا حساب بعد میں ہوگا۔ تاکہ اُس سے لندن چیمبر کے اخراجات مجرا ہو جائیں۔

(۴) جن اشخاص نے اپنے مفاد کو مسرز کاکس اینڈ کنگس کے سپرد کر دیا ہے وہ اُن سے ان رقومات کی ادائیگی کی نسبت جن کی صراحت اوپر کی گئی ہے۔ اور دستاویزات کے داخلے کے متعلق پوری ہدایات حاصل کریں گے۔ جو اشخاص اپنے مال کا مسرز کاکس اینڈ کنگس کے ذریعہ کے علاوہ خود انتظام کر رہے ہوں تو اُنکو دستاویزات کے پیش کرنے اور نیدرلینڈ انڈین گورنمنٹ کو رقومات کے ادا کرنے کا بذات خود انتظام کرنا چاہئے۔ اور لندن چیمبر کے قانونی اخراجات کی ادائیگی کی نسبت ۵ فیصدی خواہ چیمبر کو براہ راست ادا کر دئے جائیں یا مسرز کاکس اینڈ کنگس کو ادا کر دی جائیں۔

(۵) ایک ضروری عام اجازت نامہ برائے درآمدگی مال جو مسرز کاکس اینڈ کنگس کے توسط سے جس کا انتظام کمپنی مذکور کر رہی ہے۔ اور عنقریب گورنمنٹ ہند کے اعلان ۱۲ ۔ ایم ۔ ٹی ۔ سی (۱) (۸) ۳۹ مورخہ ۳ جون سنہ ۱۹۴۲ء جاری کی جائیں گی جو مالکان مال اب کمپنی مذکور کے توسط کے علاوہ اپنے مال کو چھڑانا چاہیں۔ مرکزی حکومت سے درآمدگی مال کیلئے اجازت خاص حاصل کریں اور اسی دوران میں ۵ فیصدی قیمت مال قبل جنگ مندرجہ بیجک کی ادائیگی کا ثبوت بموجب پیرا ۳ و ۴ متذکرہ بالا مہیا کرنا چاہئے۔

اُرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۲ ستمبر ۱۹۴۰ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ ستمبر ۱۹۴۰ء میں عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ "قواعد زادراہ و خوراک گواہان ثبوت و صفائی بمقدمات چالانی پولیس" مطبوعہ اسٹیٹ گزٹ مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۳۹ء بحکم کونسل مصدرہ ۹ ستمبر ۱۹۳۹ء مطبوعہ گزٹ ۲۳ ستمبر ۱۹۳۹ء ایک سال کے لئے منظور فرمائے گئے تھے۔
چونکہ قواعد مذکور کی مدت نفاذ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۰ء کو ختم ہوگی۔ اور اس مدت میں تجربے سے تقسیم زادراہ و خوراک میں کوئی قباحت یا دشواری پیش نہیں آئی۔ لہذا ۲۳ ستمبر ۱۹۴۰ء سے قواعد مذکور مستقلاً منظوری کے قابل ہیں۔

طے پایا کہ:-
حسب تجویز "قواعد زادراہ و خوراک گواہان ثبوت و صفائی بمقدمات چالانی پولیس" مطبوعہ گزٹ مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۳۹ء کا نفاذ ۲۳ ستمبر ۱۹۴۰ء سے مستقلاً منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اُرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ:- ۱۲ ستمبر ۱۹۴۰ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ ستمبر ۱۹۴۰ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اشاعت اعلان منسلکہ متعلق ترمیم مطابق ترمیم مجریہ گورنمنٹ ہند مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۴۰ء پیش ہوکر طے پایا کہ:-
حسب تجویز اعلان منسلکہ منجانب گورنمنٹ رامپور گزٹ میں شائع کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل دارالانشاء کو رسید ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ قانون تحفظ ہند ریاست رامپور ۱۹۳۹ء گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند ۱۹۳۹ء کے قاعدہ (۶۶) ضمن (۱) میں ترمیم مطابق ترمیم مجریہ گورنمنٹ ہند مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۴۰ء منظور کرتی ہے۔

---

(۱) ڈران کونسل اسٹیٹ رامپور:- واقع ۱۸ ستمبر ۱۹۴۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۶ ستمبر ۱۹۴۰ء میں عالی رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت اشاعت اعلان منسلکہ مطابق اعلان گورنمنٹ آف انڈیا مورخہ ۲ جون ۱۹۴۰ء پیش ہوکر طے پایا کہ اعلان منسلکہ کا سرکاری گزٹ میں شائع کیا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو ارسال کی جائے اصل کاغذات بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب دار الانشاء مرسل ہوں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

(اعلان)

بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو اختیارات تحت قاعدہ (۸۹) قواعد تحفظ ہند ریاست رامپور ۱۹۳۹ء گورنمنٹ رامپور کو حاصل ہیں اونکو بریگیڈ ایریا کمانڈ یا کوئی افسر کمانڈنگ اسٹیشن بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ نیز ہر مجسٹی کی کوئی فوج اگر بغرض تحفظ ہند حدود ریاست رامپور میں داخل ہو اور ایسی فوج کے کمانڈر اختیارات مذکورہ کے استعمال کرنیکی اجازت چاہیں تو گورنمنٹ رامپور ان کو بھی تحت قاعدہ مذکورہ وہ اختیارات جو کمانڈر کے مقاصد کیلئے ضروری ہوں مساوی طور پر تفویض کرے گی۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

نوٹ:- قانون متعلقہ حکم مجولہ بالا جو گزٹ میں چھپ رہا ہے)

(۲) ڈران کونسل اسٹیٹ رامپور:- واقع ۱۹ ستمبر ۱۹۴۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۶ ستمبر ۱۹۴۰ء میں عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ ترمیم قواعد موٹر گاڑیان ریاست رامپور ۱۹۴۰ء بعد منظوری کونسل ۱۰ اگست ۱۹۴۰ء گزٹ میں شائع ہوچکے ہیں لیکن حکم منظوری میں اس امر کی کوئی صراحت نہیں ہے کہ انکا نفاذ کس تاریخ سے ہوگا موٹر گاڑیان کے مالکوں کو معلوم نہیں کہ ٹیکس منظور شدہ کس تاریخ سے قابل ادائیگی ہوگا بظاہر ٹیکس مقررہ کا یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے قابل وصول قرار دیا جانا مناسب معلوم ہوتا ہے

طے پایا کہ:-

ترمیم قواعد موٹر گاڑیاں ریاست رامپور ۱۹۴۰ء مطبوعہ گزٹ مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۴۰ء کا نفاذ یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر